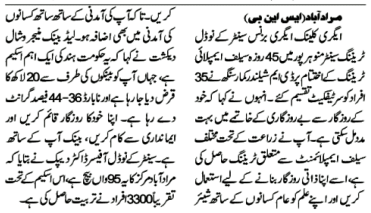

ماحولیاتی آلودگیوں سے چھٹکارا پانے کا ذریعہ شجر کاری: ڈاکٹر اختر سعید

جامعہ طبیہ دیوبند سمیت مختلف جگہوں پرون مہوتسو کے تحت پودے لگائے گئے

دیوبند/ کھتولی (ایس این بی)

امرت مہوتسو کے تحت آج جامعہ طبیہ دیوبند سمیت شہر کے اسکولوں اور کالجوں میں شجر کاری کی گئی، اسکولوں و کالجوں میں طلبا و طالبات نے شجر کاری کے پروگراموں میں شرکت کی۔ اس دوران طلبا و طالبات کو پودوں کی دیکھ ریکھ کی ذمہ داری سونپی گئی۔ اس موقع پر جامعہ طبیہ دیوبند کے سکریٹری ڈاکٹر انور سعید اور ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر اختر سعید نے شجر کاری پروگرام میں شرکت کی اور پودے لگائے۔ اس دوران ادارہ کے سکریٹری ڈاکٹر انور سعید نے کہا کہ ماحولیاتی آلودگیوں سے چھٹکارا پانے کا ایک ذریعہ شجر کاری ہے، کیوں کہ درخت اور پودے فضائی آلودگیوں کے دشمن ہیں۔ مسموم فضاؤں کو درخت کی تازہ اور صاف و شفاف ہوائیں ختم کردیتی ہیں، شجر کاری اور پیڑ پودے لگانے سے ملک اور معاشرہ میں خوبصورتی پیدا ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شجر کاری اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے درختوں اور پودوں کے طبی اور اقتصادی فوائد اپنی جگہ مسلم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ پودے فضاؤں میں آوارہ پھرنے والی زہریلی گیسوں کو جذب کرکے آکسیجن یعنی شفاف ہوا خارج کرتے ہیں جس سے ہماری صحت پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ اس وقت ماحولیاتی آلودگی پوری دنیا کے لئے دردسر بنی ہوئی ہے اور اس سے نجات کا ایک واحد حل صرف شجر کاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالانکہ سائنسی تحقیق یہ اشارہ کرچکی ہے کہ درختوں کی اندھا دھند کٹائی سے ماحولیات کا توازن بگڑ رہا ہے۔ جامعہ طبیہ دیوبند کے ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر اختر سعید نے کہا کہ ماحولیاتی آلودگیوں سے چھٹکارا پانے کا ایک ذریعہ شجر کاری ہے، شجر کاری اور پیڑ پودے لگانے سے ملک اور معاشرہ میں خوبصورتی پیدا ہوتی ہے، بیماریوں سے لڑنے اور امراض کے خاتمہ کے لئے پودوں کا استعمال زمانہ قدیم سے کیا جارہا ہے۔ آج میڈیکل سائنس ترقی کے آسمان پر پہنچ چکی ہے اور نت نئی بیماریوں کی ادویہ دریافت کرچکی ہے۔ آج ہم جس وسیع وعریض دنیا میں زندگی گزار رہے ہیں یہ درختوں اور پیڑوں سے گھرے ہوئے ہیں، پیڑ پودوں کے بغیر زندگی کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا کو صحت بخش ماحولیات کی ضرورت ہے اور یہ اسی وقت ہوسکتا ہے جب ہم اپنے اردگرد درخت لگائیں اور شجر کاری کا کام احسن طریقہ سے انجام دیں۔ دوسری جانب دیوبند کے ایس ڈی ایم دیپک کمار، سی او رام کرن سنگھ، کوتوالی انچارج پربھاکر کیتھورا، میونسپل بورڈ کے ای او ڈی کے رائے نے محلہ خانقاہ میں واقع اندرا پارک میں مشترکہ طور سے شجر کاری کی۔ اس موقع پر موجود افسران نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ پیڑ پودوں کا ہماری زندگی میں بڑا اہم کردار ہے اسلئے ہمیں زیادہ سے زیادہ شجر کاری کرنی چاہئے۔ شجر کاری کے اس پروگرام میں میونسپل بورڈ چیئرمین کے صاحبزادہ جمال انصاری، صفائی انچارج پوپن کمار، میونسپل رکن محمد شرافت، ونے چھل، ڈاکٹر واحد اور قادر انصاری وغیرہ موجود رہے۔ اس کے علاوہ شری رام کرشن انٹر کالج، سرودے گیان پبلک اسکول، یونانی میڈیکل کالج، گورمنٹ ڈگری کالج اور ایچ اے وی انٹر کالج سمیت متعدد تعلیمی اداروں میں شجر کاری پروگرام منعقد کیا گیا۔

ادھر ون مہوتسو مہم کے تحت آج منگل کے روز پولیس لائن مظفرنگر میں ایس ایس پی شری ونیت جیسوال کی جانب سے شجر کاری کی گئی۔ اسی سلسلے میں شجر کاری کو فروغ دینے کے مقصد سے اس دوران سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ٹریفک، سرکل آفیسر نگر، سرکل آفیسر صدر و موجود دیگر پولیس افسران نے شجر کاری کی۔ واضح ہو کہ ون مہوتسو مہم کے تحت تمام پولیس اسٹیشنوں، دفاتر میں پولیس اہلکاروں کے ذریعہ شجر کاری کی جارہی ہے۔ یہ اطلاع مظفرنگر پولیس میڈیا سیل نے دیتے ہوئے کہا کہ مظفرنگر پولیس کے ذریعہ شجر کاری پروگرام کے موقع پر ضلع کے لوگوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ کم از کم ایک پودا ضرور لگائیں اور درختوں اور پودوں کی حفاظت میں تعاون کریں اور اپنے آس پاس رہنے والے لوگوں کو بھی پودے لگانے کی ترغیب دیں۔

کھتولی: مظفرنگر پولیس کپتان وینت جیسوال افسران کے ساتھ پولیس لائن میں پودا لگاتے ہوئے (تصویر: ایس این بی)

کستورباگاندھی اسکول کے ہاسٹل میں مقیم 35 طالبات کی حالت بگڑنے پر لوکدل کا اظہار تشویش، اسکول انتظامیہ پر لاپروائی کا الزام

سہارنپور (ایس این بی)

گزشتہ روز گنگوہ کے کستورباگاندھی اسکول کے ہاسٹل میں رہنے والی 35 طالبات کی فوڈ پوائزننگ سے حالت بگڑنے پر لوکدل کے ضلع صدر راؤ قیصر سلیم اور صوبائی جنرل سکریٹری چودھری دھیر سنگھ نے شدید تشویش کا اظہار کیا اور اس کیلئے اسکول انتظامیہ پر لاپرائی کا الزام لگایا۔ اخبارات کو جاری بیان میں لوکدل کے دونوں لیڈران نے کہا کہ یہ حادثہ طالبات کی زندگیوں سے کھلواڑ ہے جس کو لوکدل کسی قیمت پر برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ طلبا و طالبات ملک کا مستقبل ہیں۔ ان کی زندگی سے کسی کو بھی کھلواڑ کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اکثر اسکول ایک ٹیچر کے سہارے چلائے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طالبات کی حالت بگڑنے پر ضلع انسپکٹر آف اسکولس کو کارروائی کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ بلاک ایجوکیشن افسر قائدے سے اسکولوں کا معائنہ نہیں کرتے جس کی وجہ سے اس طرح کے حادثات کا خطرہ بنا رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس پر ہاسٹل کی طالبات کے کھانے پینے کی ذمہ داری ہے اس کی لاپروائی صاف نظر آتی ہے۔ لوکدل کے دونوں لیڈران ضلع افسران سے کستورباگاندھی اسکول گنگوہ کے ذمہ داران کیخلاف سخت کارروائی کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی طالبات کی زندگیوں سے کھلواڑ کی اجازت نہیں دی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اس حادثہ کے لئے ذمہ داروں کیخلاف غیر ارادی قتل کا مقدمہ درج کرایا جائے اور خاطیوں کو سخت سے سخت سزا دلائی جانی چاہئے۔ انہوں نے وارننگ دی کہ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو لوکدل سڑکوں پر اتر کر تحریک شروع کردے گا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز ہوئے اس حادثہ سے ضلع انتظامیہ، محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت میں کھلبلی مچ گئی تھی۔ فوڈ پوائزننگ کی متاثرہ طالبات کو پہلے شیخ الہند میڈیکل کالج لے جایا گیا تھا وہاں ان کو پی جی آئی چنڈی گڑھ ریفر کردیا گیا تھا جہاں ان طالبات کی حالت بہتر ہونے پر ان کے گھر والے ان کو اپنے گھر لے گئے ہیں۔

سابق ایم ایل سی حاجی اقبال کی کوٹھی کو منہدم کرنے کیلئے دوسرے دن بھی بلڈوزر کی کارروائی جاری رہی

سہارنپور (ایس این بی)

سابق ایم ایل سی، جمنا کی ریت کے ٹھیکیدار اور گلوکل یونیورسٹی کے بانی چانسلر حاجی اقبال کی نیو بھگت سنگھ کالونی میں واقع عالیشان کوٹھی کے انہدام کی کارروائی آج دوسرے دن بھی جاری رہی۔ آج بھی بلڈوزر چلا۔ واضح رہے کہ کل ضلع انتظامیہ کے افسران نے بھاری پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ کر حاجی اقبال کی عالیشان کوٹھی اور دو مکانوں پر بلڈوزر چلایا تھا۔ کوٹھی کو زمین دوز کرنے کیلئے جو بلڈوزر لایا گیا تھا وہ کوٹھی کی مضبوط عمارت کو پوری طرح منہدم کرنے میں ناکام رہا آج اس سے زیادہ قوی ہیکل بلڈوزر کے ذریعہ کوٹھی کے انہدام کی کارروائی کی گئی۔ خبر لکھے جانے تک یہ کارروائی جاری تھی۔ ایس ڈی اے اور ضلع انتظامیہ کے مطابق کوٹھی کا کوئی نقشہ ایس ڈی اے سے منظور نہیں کرایا گیا ہے اور جن دو مکانوں کے کچھ حصوں کو منہدم کیا گیا ہے وہ نقشہ میں شامل نہیں تھے۔ اس کیلئے حاجی اقبال کو نوٹس بھیجا گیا تھا لیکن انہوں نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا اس لئے یہ کارروائی کی گئی۔ ایس ڈی اے کے مطابق کوٹھی پوری طرح غیر قانونی طریقہ پر بنائی گئی ہے اس لئے اس کو زمین دوز کیا جارہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ کوٹھی حاجی اقبال کے چھوٹے بھائی اور سابق ایم ایل سی محمود علی کے نام پر ہے۔ واضح رہے کہ حاجی اقبال اور محمود علی متعدد مقدمات میں مطلوب ہیں، ان کے خلاف لک آؤٹ نوٹس جاری ہوا ہے۔

حادثے میں 2خواتین سمیت بچے کی موت

مرادآباد(ایس این بی)مرادآباد علی گڑھ قومی شاہراہ پر ایک تیز رفتار ٹرک نے مسافروں سے بھرے ٹیمپو کو کچل دیا۔ حادثہ میں دو خواتین سمیت ایک بچے کی موت ہوگئی، جبکہ 7 افراد زخمی ہوگئے۔ حادثہ تھانہ کندرکی کے گاؤں نان پور کے قریب پیش آیا، جہاں ایک تیز رفتار ٹرک اور مسافروں سے بھرے ٹیمپو میں زوردار تصادم ہوگیا۔ سی او بلاری نے بتایا کہ حادثے میں ایک خاتون کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ ایک خاتون زخمی اور ایک بچے کی موت کی بھی اطلاع ہے۔ مرنے والوں کے نام زاہدہ زوجہ مسلم، محمد رضا ساکن فتح پور خاص اور انیتا رانی ساکن مادھوپوری ہیں۔ جبکہ حادثے میں 7 دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں، جنہیں علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

نوجوان کسان کی کرنٹ لگنے سے موت

کھتولی (ایس این بی)ایک نوجوان کسان کی ٹیوب ویل میں نہاتے وقت کرنٹ لگنے سے دردناک موت ہوگئی ہے۔ نوجوان کی موت پر گھر والوں میں کہرام مچا ہوا ہے۔ متوفی کھیتوں میں سبزیاں اگا کر اپنے خاندان کا پیٹ پالتا تھا، دیہی باشندوں نے ڈپٹی کلکٹر جانسٹھ سے معاوضے کا مطالبہ کیا ہے۔ گکرولی کا سریندر عرف پریانشو (26) اپنی زمین پر سبزیاں اگا کر فروخت کرتا تھا۔ گزشتہ شام یہ نوجوان پک اپ گاڑی سے ہریدوار کے جوالاپور کی سبزی منڈی سے صبح سویرے سبزی بیچ کر گھر آرہا تھا کہ بھوپا تھانہ علاقہ کے گاؤں قصبہ بھوکا رہیڑی میں مجلس پور توقیر روڈ پر نوجوان ٹیوب ویل پر نہانے لگے۔ ٹیوب ویل میں نہانے کے دوران اچانک بجلی کا کرنٹ آگیا جس سے نوجوان کرنٹ لگنے سے موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔

ذی الحجہ حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے: مفتی احمد تھانوی

کھتولی (ایس این بی)

ذی الحجہ اسلامی سال کا آخری مہینہ ہے اور یہ حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے اس ماہ میں بہت سے اعمال اور بہت سے فضائل کی خصوصیات ایسی ہیں جس کی وجہ سے یہ فضیلت والا مہینہ ہے۔ اس کے ابتدائی 10 دن اور 10 راتیں جن میں قربانی حج وغیرہ ایسے اعمال ہیں جس کی وجہ سے اللہ نے اس مہینے کو خاص حرمت اور فضیلت سے نوازا ہے۔

ان خیالات کا اظہار مفتی محمد احمد تھانوی نے اپنے پریس بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس مہینے میں قربانی کا عمل ایسا ہے جس کا کوئی بدل نہیں، پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ نے ارشاد فرمایا جو شخص طاقت اور قدرت رکھنے کے باوجود قربانی نہ کرے وہ ہماری عیدگاہ کے قریب بھی نہ آئے۔ پیغمبر حضرت محمدؐ نے سخت ناراضگی ظاہر کی ایسے شخص پر جو قربانی کے دنوں یعنی 10 - 11 اور 12 ذی الحجہ میں قربانی کی طاقت اور قدرت رکھتا ہو اور قربانی نہ کرے، ہمارے پیارے نبی حضرت محمدؐ کا سخت ناراضگی کا اظہار کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ قربانی کرنا واجب اور ضروری ہے، کیونکہ جو سخت وعید اور ناراضگی کا اظہار ہوتا ہے وہ کسی واجب اور ضروری کام کے چھوڑنے پر ہوتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ قربانی کرنا مسلمانوں پر لازم اور ضروری ہے۔ قربانی کرنا اس بالغ مرد اور عورت پر واجب ہے جو قربانی کے دنوں میں نصاب کا مالک ہو یعنی جس کی ملکیت میں ساڑھے 7 تولہ سونا (جس کا وزن آج کے گرام کے حساب سے 87 گرام 479 ملی گرام ہوتا ہے) یا ساڑھے 52 تولہ چاندی (جس کا وزن آج کے گرام کے حساب سے 612 گرام 35 ملی گرام ہوتا ہے) یا اس کے برابر روپے پیسے یا تجارت کا سامان یا گھر میں رکھا ہوا ضرورت سے زیادہ سامان یا رہنے کے مکان کے علاوہ زائد مکان پلاٹ ہو تو ایسے شخص پر قربانی کرنا واجب ہے۔ قربانی واجب ہونے کے لئے مال پر سال گزرنا شرط نہیں ہے بلکہ اگر کسی کے پاس عید والے دن بھی نصاب کے برابر مال آگیا تو اس پر قربانی کرنا واجب ہے یہاں تک کہ اگر 12 ذی الحجہ کو بھی اتنا مال حاصل ہوگیا تو بھی قربانی واجب ہوگی۔ قربانی کے جانور بکرا، اونٹ، بیل، بھینس، بھیڑ، دنبہ (نر مادہ یا خصی) ان تمام جانوروں میں سے ہر ایک کی قربانی جائز ہے۔ پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ نے ارشاد فرمایا: قربانی کا جانور قیامت کے دن 70 گنا زیادہ موٹا ہوکر آئے گا اور نیکی تولنے والے ترازوں میں رکھا جائے گا، لہٰذا ذوق وشوق اور خوشدلی کے ساتھ اللہ کو راضی کرنے کے لئے قربانی کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

درختوں کی دیکھ بھال اپنے بچوں کی طرح کریں: سریش کھنہ

میرٹھ (ایس این بی)

کابینی وزیر سریش کھنہ نے میرٹھ پہنچ کر وِرکش روپنا، ورکش روپنا جن آندولن شروع کیا۔ ان کے ساتھ پودا بھی لگایا۔ اس موقع پر کابینی وزیر سریش کھنہ نے کہا کہ میاں بیوی ایک دوسرے کے لیے درخت لگائیں۔ بچوں کی طرح درختوں کی دیکھ بھال کریں، ہمیں 35 کروڑ درخت لگا کر ماحولیات کی حفاظت کرنی ہے۔ انہوں نے ایم ایل اے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ایم ایل اے کو چاہیے کہ وہ ایک دوسرے کے لیے درخت لگائیں۔ اپنے اپنے حلقوں میں پانچ پانچ ہزار درخت لگائیں، ہر شخص اپنے نام سے ایک درخت لگائے تو ماحول فرینڈلی ہوگا۔ عوام کے ہاتھ اٹھانے کا عزم وزیر انچارج سریش کھنہ نے پودے لگانے کے ساتھ عہدیداروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی۔

وزیر انچارج سریش کھنہ جیسے ہی میرٹھ پہنچے انہوں نے سب سے پہلے قلعہ روڈ پر واقع گاؤں میں شجر کاری پروگرام کا آغاز کیا۔ اس کے بعد وہ سیدھے وکاس بھون گئے اور یہاں انہوں نے انتظامی افسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی۔ اس کے بعد وہ ڈسٹرکٹ ویمن اسپتال پہنچے اور یہاں کے مختلف وارڈز کا دورہ کیا۔ اسپتال میں رکھی ادویات کے بارے میں بھی معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے اسپتال کی سپرنٹنڈنٹ سمن سے بھی بات کی کچھ وارڈوں میں ایئر کنڈیشنر نہیں تھا۔ یہاں سے وہ سیدھے ہستینا پور کے لیے روانہ ہوئے جہاں وہ ایک اور شجر کاری پروگرام میں شامل ہوئے۔ ان کے ساتھ درخت لگانے کی مہم میں ڈی ایم دیپک مینا، ایس ایس پی روہت سنگھ سجوان، میونسپل کمشنر امت پال شرما، سی ڈی او ششانک چودھری بھی موجود تھے۔

عیدالاضحیٰ پر خصوصی بندوبست کیلئے حاجی فضل الرحمٰن کا کمشنر کو مکتوب

سہارنپور (ایس این بی)اب جبکہ عیدالاضحیٰ کے تین چار دن باقی رہ گئے ہیں ایم پی حاجی فضل الرحمٰن نے کمشنر لوکیش ایم اور ڈی ایم اکھلیش سنگھ کو مکتوب لکھا ہے اور ان کی توجہ عیدالاضحیٰ پر صفائی کا خصوصی نظم کرانے، پانی اور بجلی کی سپلائی بحال رکھنے کے علاوہ سیور لائن ڈالنے کیلئے کھودی گئی شہر کی سڑکوں کی تعمیر کی طرف دلائی ہے تاکہ مویشیوں کی خرید وفروخت میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ انہوں نے اپنے مکتوب میں شہری حدود میں شامل کئے گئے 32 گاؤوں کی کالونیوں میں بھی صفائی کا خصوصی بندوبست کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے مکتوب میں 10 جولائی کو ہونے والے عیدالاضحیٰ کے تہوار پر مسلم علاقوں میں قربانی کے جانوروں کی آلائش فوری اٹھائے جانے کی طرف بھی دونوں افسران کو توجہ دلائی ہے تاکہ کتے وغیرہ آلائش کو ادھر ادھر نہ لے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ملی جلی آبادیوں میں اس کا خاص دھیان رکھا جانا چاہئے تاکہ کتوں کے ذریعہ لے جائی گئی آلائش یا گوشت کے ٹکڑے سے کسی کے مذہبی جذبات کو ٹھیس نہ پہنچیں۔ اپنے مکتوب میں ایم پی حاجی فضل الرحمٰن نے مسلم اکثریتی علاقوں کے ساتھ ملی جلی آبادی والے علاقوں کے نام بھی درج کئے ہیں۔

نئے ایس ایس پی ڈاکٹر وپن ٹاڈا نے چارج سنبھالا

سہارنپور (ایس این بی) نئے ایس ایس پی کی حیثیت سے آج ڈاکٹر وپن ٹاڈا نے پولس لائن میں واقع ایس ایس پی دفتر پہنچ کر آج اپنا چارج سنبھال لیا ہے۔ آکاش تومر کے گونڈہ تبادلہ کے بعد وہ سہارنپور کے نئے ایس ایس پی بنائے گئے ہیں۔ وپن ٹاڈا پیشہ سے ایم بی بی ایس ڈاکٹر تھے لیکن ڈاکٹر رہتے ہوئے انہوں نے 2012 میں سول سروس کا امتحان پاس کیا اور پولیس سروس میں آگئے۔ وہ راجستھان کے جودھپور کے رہنے والے ہیں لیکن ان کی سسرال یوپی کے باغپت ضلع میں ہے اور وہ سابق وزیر مملکت و ایم پی ستیہ پال سنگھ کے داماد ہیں ستیہ پال خود پولیس افسر رہ چکے ہیں وہ ممبئی کے کمشنر تھے۔

سڑک حادثہ میں 2افراد کی موت، ایک زخمی

کھتولی (ایس این بی) مظفرنگر ضلع کے شاہ پور تھانہ علاقے میں ایک بے قابو کار موٹر سائیکل سے ٹکرا جانے سے 2 افراد ہلاک اور ایک زخمی ہوگیا۔ پولیس اسٹیشن انچارج رادھے شیام یادو نے بتایا کہ شاہ پور تھانہ علاقے کی ہرسولی پولیس چوکی کے قریب ایک بے قابو کار نے 3 بائک سواروں کو ٹکر ماردی جس سے 2 افراد ہلاک ہوگئے جبکہ سدھیر (23) شدید طور پر زخمی ہوگیا۔

بی جے پی کی مرکزی سرکار آئینی اداروں کو کمزور کررہی ہے

کانگریس کی ماہانہ میٹنگ میں ضلع صدر چودھری مظفر علی تومر کا الزام

سہارنپور (ایس این بی)

آج یہاں کانگریس کی ماہانہ ضلع میٹنگ میں اظہار خیال کرتے ہوئے ضلع صدر چودھری تومر نے بی جے پی کی مرکزی سرکار پر آئینی اداروں کو کمزور کرنے اور ان کا غلط استعمال کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ کانگریس اس کو برداشت نہیں کرے گی۔ میٹنگ میں یو پی میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات پر بولتے ہوئے چودھری مظفر علی تومر نے کہا کہ سہارنپور میں مضبوط، ایماندار اور پارٹی کے وفادار و جیتنے والے امیدوار میدان میں اتارے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی اس کیلئے پارٹی کے سینئر لیڈروں، فرنٹیل صدور ضلع کے سکریٹریوں ونگر و بلاک صدور پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی جو اپنے اپنے علاقوں میں مضبوط امیدواروں کا پینل بنائیں گی۔ شہر صدر ورون شرما نے کے کہا کہ نگر نگم کے انتخابات کانگریس مضبوطی کے ساتھ لڑے گی اور اپنی جیت درج کرائے گی۔ سابق صوبائی نائب صدر چودھری مہربان عالم نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات کے نتائج چونکانے والے ہوں گے۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں سے کہا کہ وہ اس جیت کیلئے اپنی کمر کس لیں نتائج ہمارے حق میں نکلیں گے۔ میٹنگ میں موجود پارٹی لیڈران اور کارکنان نے بلدیاتی انتخابات میں کامیابی کیلئے اپنے اپنے مشورے اور تجاویز پیش کیں۔

شرکت کرنے والوں میں ضلع میڈیا انچارج گنیش دت شرما، اے آئی سی سی کے رکن اشوک سینی، صوبائی سکریٹری پروین چودھری، بھورتیان سینی صوبائی سکریٹری کے علاوہ کانگریس سیوادل کے ضلع صدر عمران قریشی، خازن ہری اوم، نائب صدر منیش تیاگی اوم پال کھنڈیوال، سچن کامبوج، پنکج کامبوج، ضلع جنرل سکریٹری پریتم سینی، محمد فاضل، ڈاکٹر سریندر منوال، رنبیر باندوکھیڑی، نائب صدر ویرسین محمد فاضل ڈاکٹر سریندر منوال، اقلیتی کمیشن کے سابق صوبائی چیئرمین لیاقت علی ایڈووکیٹ، نصیب خان، ویر سین نائب صدر، رضوان احمد، گلفام انصاری، محمد گلفام، منیش سہگل، ساحل خان، اسرار ملک، سنجے پنوار، سوربھاردواج، صابر انصاری، عارف منصوری نمایاں تھے۔

ضلع صدر چودھری مظفر علی تومر کانگریس کی میٹنگ میں اظہار خیال کرتے ہوئے (تصویر: ایس این بی)

راشٹریہ جنتا دل نے اپنا 26 واں یوم تاسیس منایا

موانہ: راشٹریہ جنتادل کے کارکنان یوم تاسیس پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے (تصویر: ایس این بی)

موانہ 5 (ایس این بی)

راشٹریہ جنتا دل کے ریاستی جنرل سکریٹری یوسف قریشی کی قیادت میں کارکنوں نے محلہ خیرت علی میں واقع دفتر میں پارٹی کا 26 واں یوم تاسیس منایا اور غریب بستیوں میں جاکر لوگوں میں مٹھائیاں اور پھل تقسیم کرکے خوشی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی جنرل سکریٹری یوسف قریشی نے کہا کہ گزشتہ 26 سالوں میں آر جے ڈی ملک میں ایک مضبوط پارٹی بن کر ابھری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو نے ہمیشہ ملک کی اقلیتوں، پسماندہ اور غریب طبقات کے لیے جدوجہد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں آر جے ڈی سیکولر طاقتوں کے ساتھ مل کر بی جے پی کا صفایا کردے گی۔ انہوں نے کہا کہ بہار حکومت آر جے ڈی کارکنوں کو ہراساں کررہی ہے، جسے بالکل برداشت نہیں کیا جائے گا کیونکہ آر جے ڈی کے قیام کے وقت اس دن سماجی انصاف قائم کیا گیا تھا۔ اس کے بعد کارکنوں نے کچی آبادیوں منالال، تہائی، راجوالا باغ وغیرہ کا دورہ کرکے پھل تقسیم کئے۔ قریشی نے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں کی حکومت کو ای ڈی اور سی بی آئی کا خوف دکھا کر گرایا گیا ہے، جیسے مہاراشٹر اور مدھیہ پردیش وغیرہ اس کی مثالیں ہیں۔ قریشی نے کہا کہ آج معاشرے کا ہر طبقہ کم آمدنی کی کمی کا شکار ہے اور مزدور نقل مکانی کررہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی پارٹی کے قومی صدر لالو پرساد یادو کے زخمی ہونے پر ان کی صحت یابی کے لیے بھگوان سے دعا کی گئی۔ اس موقع پر ضلع صدر راجیند پرساد جاٹو، کسان سیل کے ضلع صدر نوید عالم، یوتھ ضلع صدر آر جے ڈی نعیم رانا، محمد شاد، داؤد، حاجی غفار قریشی، عادل شاہ، ارشاد سابق ممبر، شاداب بٹھ، شہنشاہ، حاجی شاہنواز، ندیم، شاہنواز، ٹھیکیدار ادریسی وغیرہ موجود تھے۔

انتر راشٹریہ کسان یونین کا ایس ڈی ایم کو میمورنڈم

دیوبند (ایس این بی)

انتر راشٹریہ کسان یونین کے عہدیداران نے ایس ڈی ایم دیوبند کو سونپے گئے میمورنڈم میں محکمہ چک بندی پر گرام سماج اور اسکول کی زمین کو بندر بانٹ کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ میمورنڈم میں چک بندی کی پیائش میں ہورہی دھاندلی اور بدعنوانی کی جانچ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ آج انتر راشٹریہ کسان یونین کے صدر چودھری ویریندر گوجر نے ایس ڈی ایم دیوبند کو سونپے گئے میمورنڈم میں کہا ہے کہ گاؤں مرگ پور میں چک بندی کی پیائش چل رہی ہے، ان کا الزام ہے کہ پیائش میں بابا فقیرا داس اسکول کی سیکڑوں بیگھہ زمین کو خرد برد کرکے طاقت ور کسانوں کو دیدی گئی ہے، اتنا ہی نہیں اس زمین پر کسانوں کا قبضہ بھی کرادیا گیا ہے، جو کہ سراسر غلط ہے۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ اس سے حکومت اور اسکول کو نقصان ہورہا ہے۔ انہوں نے اسکول اور گرام سماج کی زمین کو قبضہ سے آزاد کراکر راستہ اور سینچائی کے لئے نالی تعمیر کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ میمورنڈم میں بدعنوانی کرنے والے افراد کے خلاف کارروائی کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے اور ساتھ ہی انتباہ دیا گیا ہے کہ اگر انتظامیہ نے کارروائی نہیں کی تو انتر راشٹریہ کسان یونین تحریک کا بگل بجا کر بھوک ہڑتال کرنے کو مجبور ہوگی۔ اس دوران سنسار سنگھ، ڈاکٹر پریم سنگھ، اوم کار، کشل گوجر اور منو سنگھ وغیرہ موجود رہے۔

اسکولی طالبہ کے ساتھ حیوانیت

ہاپوڑ (ایس این بی)

تھانہ بہادرگڑھ حلقہ میں 2 نوجوانوں نے اسکولی طالبہ کی آبروریزی کی اور فرار ہوگئے۔ اس معاملہ میں پولیس ملزمان کو تلاش کررہی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ضلع بلندشہر کے تھانہ سیانہ حلقہ کی ایک طالبہ پیر کی صبح بہادرگڑھ حلقہ کے ایک اسکول آئی تھی۔ الزام ہے کہ اسکول کے نزدیک سے ہی بائک سوار 2 نوجوانوں نے طالبہ کو اغوا کرکے بائک پر بٹھایا اور بہادرگڑھ میں واقع ایک مکان میں لے گئے جہاں طالبہ کی آبروریزی کی گئی اور ویڈیو بنائی۔ ملزمان نے طالبہ کو دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ کسی سے کہا تو اس کی ویڈیو وائرل کردیں گے۔ طالبہ کے شور مچانے پر لوگوں کی بھیڑ گھر کے باہر جمع ہوگئی۔ اسی دوران ملزمان موقع سے فرار ہوگئے۔

45روزہ سیلف ایمپلائی ٹریننگ پروگرام اختتام پذیر

ARDS, Manoharpur
مرادآباد: پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ڈی ایم شیلندر کمار سنگھ (تصویر: ایس این بی)

مرادآباد (ایس این بی)

ایگری کلینک ایگری بزنس سینٹر کے نوڈل ٹریننگ سینٹر منوہر پور میں 45 روزہ سیلف ایمپلائی ٹریننگ کے اختتام پر ڈی ایم شیلندر کمار سنگھ نے 35 افراد کو سرٹیفکیٹ تقسیم کئے۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] روزگار کے مواقع [illegible] مدد ملتی ہے۔ آپ نے زراعت کے تحت [illegible] سیلف ایمپلائمنٹ [illegible] استعمال کریں اور [illegible] کسانوں کے ساتھ [illegible] کریں۔ تاکہ آپ کی آمدنی کے ساتھ ساتھ کسانوں کی آمدنی میں بھی اضافہ ہو۔ لیڈ بینک منیجر وشال دیکشت نے کہا کہ یہ حکومت [illegible] ایک اہم اسکیم ہے [illegible] بینک کے ذریعہ 20 لاکھ کا قرض [illegible] 36-44 فیصد گرانٹ [illegible] اپنا خود کا روزگار [illegible] ایمانداری سے کام کریں۔ بینک آپ کے ساتھ ہے۔ [illegible] نے بتایا کہ [illegible] 95 [illegible] اس اسکیم کے تحت تقریباً 3300 افراد نے تربیت حاصل کی ہے۔

کانوڑ میلہ 2022 کی تیاریوں سے متعلق سرکاری مشینری متحرک

ڈی ایم اور ایس پی کی سیاسی لیڈران سمیت مذہبی رہنماؤں کے ساتھ میٹنگ کا سلسلہ جاری، پرامن ماحول میں تہوار منانے کی اپیل

انصار احمد صدیقی

کیرانہ (ایس این بی)

کانوڑ میلہ 2022 کی تیاریوں کو لیکر سرکاری مشینری مستعد ہوگئی ہے۔ ڈی ایم اور ایس پی شاملی کا معاون افسران سیاسی لیڈران چیئرمین گاؤں پردھان چھوٹے بڑے تاجر اور سرکردہ سیاسی اور سماجی شخصیات کے ساتھ ساتھ مذہبی رہنماؤں کے ہمراہ باہمی گفتگو کا سلسلہ جاری ہے۔ مختلف نقطہ نظر سے حساس تسلیم کیے جانے والے ضلع شاملی کو لیکر سرکاری انتظامیہ کتنا مستعد ہے کہ ڈی ایم جسجیت کور نے ضلع کے تقریباً 40 کلومیٹر کے کانوڑ مارگ کو 7 سپر زون 19 زون اور 43 سیکٹر میں تقسیم کیا ہے۔ ان سیکٹر میں شب وروز افسران اور ان کا معاون اسٹاف اپنی اپنی ڈیوٹی انجام دے گا۔ اس کے علاوہ ڈی ایم جو گزشتہ ہفتہ سے ہی عیدالاضحیٰ اور کانوڑ کو لیکر ہر تھانہ اور تحصیل میں امن کمیٹی اور دیگر مغزز افراد کی میٹنگ کا انعقاد کراکر امن وامان قائم کرنے اور خوشگوار ماحول میں تہوار اور کانوڑ میلہ مکمل کرانے کی اپیل کررہی ہیں، اسی ضمن میں موصوف نے کلکٹریٹ میں مذکورہ سبھی ذمہ داران کی میٹنگ بلاکر کانوڑ میلہ 2022 پر امن اور خوشگوار ماحول میں مکمل کرانے کی اپیل کرتے ہوئے اس مہم سے وابستہ پردھانوں اور افسران کو 5 جولائی سے کانوڑ مارگ کی صاف صفائی کرانے کا حکم جاری کیا ہے۔ واضح ہو کہ 13 جولائی سے 26 جولائی تک کانوڑیوں کی آمد ورفت کا سلسلہ جاری رہے گا۔ کیرانہ، ہریانہ، راجستھان اور گجرات سے کافی تعداد میں کانوڑ آتے ہیں جو ہری دوار سے جل لیکر واپس جاتا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ ہری دوار سے جل لیکر ضلع شاملی میں 15 یا 16 جولائی سے کانوڑیوں کی آمد متوقع ہے۔ اس درمیان سڑک کے بائیں جانب بیریکیڈنگ لگانے اور بجلی اور صاف صفائی کے معقول انتظام کے ہمراہ سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کو کہا گیا ہے۔ سبھی بلاک اور نگر پالیکا نگر پنچایت اور کانوڑیوں کے راستے پر پڑنے والے گاؤں پردھانوں سمیت بنت نگر پنچایت چیئرمین کو ضلع شاملی کی سرحد سے لیکر ایس ٹی تیرا ہے تک اور شاملی علاقہ کی ذمہ داری شاملی میونسپل بورڈ کو سونپی گئی ہے جبکہ کیرانہ چیئرمین چودھری انور حسن کیرانہ بائی پاس سے لیکر جمنا برج تک کی تمام ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ اس درمیان سیکٹر اور زونل مجسٹریٹ کے علاوہ دیگر افسران کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے۔ دوسری جانب پولیس پی ایس سی اور دیگر حفاظتی دستوں کو بھی بڑی تعداد میں تعینات کیا گیا ہے جو دن رات 24 گھنٹہ اپنی ڈیوٹی مستعدی سے انجام دیتے ہوئے شر پسند عناصر پر گہری نظر رکھیں گے۔ اس ضمن میں ڈی ایم شاملی نے ان مذہبی رہنماؤں اور رضا کاروں سے بھی اپیل کی ہے کہ جو بھی کانوڑیوں کی خدمت کے لئے کانوڑ کیمپ لگانا چاہتا ہے، وہ پہلے اپنی اپنی درخواست قبل از وقت متعلقہ افسران کے پاس بھیج دے۔